اسلام سے کیا مراد ہے؟ اور اس کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

start with the summary of the answer as introduction.

.1 تعارف

اسلام بطور دین فطرت

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد (ص) کے ذریعے تمام انسانیت تک پہنچایا۔ یہ دین فطرت ہے اور الحکمہ اور الشریعہ پر مبنی اسے "اسلام" کہتے ہیں۔

لغوی و اصطلاحی معنی

اسلام کے لغوی معنی سلامتی جب کہ اصطلاحی طور پر اسلام کا مطلب اللہ کی رضا اور احکام کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا گیا:

ان الدین عند اللہ الاسلام

"بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔" (آل عمران: 19)

ایک اور آیت صاف طور پر واضح کرتی ہے کہ اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی دینِ حق ہے۔

use marker for references.

"انسانوں سے وہ اس کے سوا ہرگز کوئی دوسرا دین قبول نہ کرے گا۔"
(سورۃ آل عمران: 85)

.2 بنیادی ماخذ اسلام

قرآن مجید

قرآن مجید آخری آسمانی کتاب اور اللہ کا کلام ہے جو قیامت تک محفوظ رہے گا۔ اللہ نے قرآن مجید کی ذمہ داری لیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہٗ لحفظون ○

"بے شک (قرآن) ہم نے نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔"
(الحجر: 09)

سنتِ رسول ؐ

حضرت محمد ؐ کے احکام، اقوال، اور افعال جو دین کی عملی تفسیر ہیں۔

دین اسلام کی نمایاں خصوصیات

(۱) **عقائد**

① توحید: اسلام کی بنیاد

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبی ؐ میں توحید کی اہمیت کو یوں لکھتے ہیں کہ "توحید اسلام کا پہلا سبق ہے" اللہ سبحان و تعالیٰ کو ایک ماننا اور ایک جاننا توحید کہلاتا ہے۔

عقیدہ توحید کا اصطلاحی مفہوم اللہ تعالیٰ کو ذات میں، صفات میں اور صفات کے تقاضوں میں یکتا تسلیم کیا جائے۔ صرف اللہ تعالیٰ کی ہی عبادت کی جائے اور وحدہ لاشریک مانا جائے۔ وہ اپنی ذات میں 'حی و قیوم' ہے۔

قل ھو اللہ احد ○

کہہ دو کہ اللہ ایک ہے (الاخلاص: 1)

leave a line space between headings for neatness.

② رسالت: کلمہ کا دوسرا جز

انسان کو ذاتِ الٰہی کی صحیح پہچان اس کے رسولوں کے ذریعے حاصل ہوتی ہے اس لیے اسلام کے سلسلہ عقائد میں رسالت کا دوسرا درجہ ہے۔

رسول کے لغوی معنی پیغام دے کر بھیجا ہوا / پیغام پہنچانے والا

دین کی اصطلاح میں رسول وہ شخص ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا ہو۔

"اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجے" (سورۃ النحل: 36)

رسالت چوں کہ کلمہ طیبہ کا دوسرا حصہ ہے جو حضرت محمد ؐ کی آخری نبی ہونے کا ثبوت دیتا ہے۔ سورۃ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"محمد ؐ تم میں سے کسی بھی مرد کے باپ نہیں وہ خاتم النبیین ہیں۔"

(الاحزاب: ۴۰)

one reference is enough for a single argument.

③ آخرت کا دن

discuss the belief systems as one argument and diversify your arguments.

آخرت توحید اور رسالت کے بعد اسلام کا تیسرا بنیادی اور اہم عقیدہ ہے۔ آخرت کے معنی بعد میں ہونے والی چیز کے ہیں۔ آخرت کے بارے میں تمام رسولوں اور انبیا کی تعلیمات ہمیشہ سے ایک ہی رہی ہیں۔ عقیدہ آخرت کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ انسان مرنے کے بعد ہمیشہ کے لیے فنا ہو جائے گا اور ایک وقت ایسا آئے گا کہ اللہ اس کی روح کو جسم میں دوبارہ منتقل کر کے اسے دوبارہ زندہ کر دے گا۔

بقول اقبالؒ:

موت کو سمجھے ہیں غافل اختتام زندگی
ہے یہ شامِ زندگی، صبح دوام زندگی

قرآنِ حکیم کے بیان کردہ وقوعِ آخرت کے دلائل درج ذیل ہیں:

کما بداکم تعودون

"جس طرح اس نے تمہیں پیدا کیا اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے۔"

(سورہ الاعراف: 29)

سورہ طٰہٰ آیت نمبر 55 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا، اسی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے۔"

ب) **نظام حیات**

① **مکمل ضابطہ حیات**

اسلام صرف چند عبادات یا روحانی معاملات تک محدود نہیں ہے بلکہ انسان کی زندگی کے ہر پہلو کے لیے اصول اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے "دین کامل" تصور کیا جاتا ہے۔

الیوم اکملت لکم دینکم

آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا۔ (المائدہ: 3)

② **اسلام کی رہنمائی زندگی کے مختلف شعبوں میں**

① **عبادات**

عبادات میں دین اسلام کے پانچ بنیادی ارکان شامل ہیں
1. توحید 2. نماز 3. روزہ 4. زکوٰۃ 5. حج
یہ اللہ اور انسان کے تعلق کو مضبوط کرتے ہیں۔

do not use one word/vague headings.

② معاشرت

نکاح، خاندانی نظام، وراثت، پڑوسیوں اور معاشرتی حقوق کے اصول ہماری معاشرت کا حصہ ہے۔ اور قرآن نے معاشرت کے متعلق یوں بیان کیا ہے:
وعاشروھن بالمعروف
"اور عورتوں کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی گزارو۔" (النساء: 19)
ایک حدیث میں آتا ہے کہ:
خیرکم خیرکم لاھلہ وأنا خیرکم لاھلي
"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل وعیال کے ساتھ اچھا ہے۔" (جامعہ ترمذی)
ڈاکٹر محمد علی ہاشمی اپنی کتاب The ideal Muslim Society میں ایک اسلامی معاشرہ کی بنیادوں کا ذکر کرتے ہیں اور عائلی زندگی، پڑوسیوں کے حقوق، معاشرتی تعاون، اخلاقی اقدار اور خواتین و بچوں کا احترام جیسے اصولوں کو تفصیل سے بیان کیا۔

③ سیاست

وامرھم شوریٰ بینھم
"اور ان کے معاملات باہمی مشورے سے طے پاتے ہیں۔" (الشوریٰ: 38)
سیاست میں عدل، شوریٰ (مشاورت)، عوامی فلاح، حکمران کے فرائض اور عوام کے حقوق شامل ہیں: حدیث کے مطابق:
حکمران اپنے رعایا کا نگران ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم)
ابن تیمیہ اپنی کتاب al-Siyasah al-Shariyah میں لکھتے ہیں کہ اسلام میں حکومت ایک امانت ہے، طاقت یا جبر نہیں، اور حکمران کا کام عوام کی

فلاح اور شریعت کا نفاذ ہے۔

معیشت

قرآن کہتا ہے کہ:

"اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا۔" (البقرۃ : 275)

معیشت میں سود کی ممانعت، زکوۃ، صدقہ، منصفانہ تجارت اور وراثت قوانین شامل ہیں۔ حدیث کی رو سے:

"سچا اور امانتدار تاجر نبیوں، صدیقوں اور تاجروں شہداء کے ساتھ ہو گا۔"

ڈاکٹر خورشید احمد معاشی نظام کا تقابلی مطالعہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اسلام کا معاشی ماڈل اخلاقیات اور عدل پر مبنی ہے۔

06

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

improve the references, paper presentation and the headings quality.